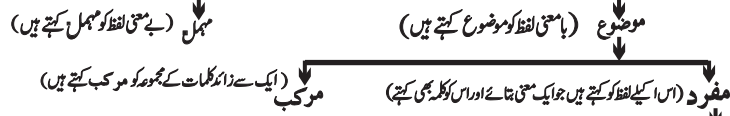


لفظ

(جو بھی آواز آدمی کی زبان سے نکلے لفظ کہتے ہیں)



فعل کی تقسیم باعتبار زمانہ کے



فعل مضارع وہ فعل ہے جو زمانہ حال (Present) اور مستقبل (Future) میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ یعنی اس کا ہر ایک صیغہ زمانہ حال اور مستقبل دونوں کا معنی دیتا ہے۔ جیسے: يَنْصُرُ حَامِدٌ الْمَجَاهِدِينَ (حامد مجاہدین کی مدد کرتا ہے یا کرے گا) يَكْتُبُ الطَّالِبُ دَرَسَهُ (طالب علم اپنا سبق لکھتا ہے یا لکھے گا)

فعل مضارع کی کردان

جمع	مثنیہ	واحد		
يَنْصُرُونَ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُ	مذکر	غائب
يَنْصُرْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُ	مؤنث	غائب
تَنْصُرُونَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُ	مذکر	مخاطب
تَنْصُرْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرِينَ	مؤنث	مخاطب
نَنْصُرُ	نَنْصُرُ	أَنْصُرُ	مذکر مؤنث	متکلم

قواعد

۱- فعل مضارع فعل ماضی سے بنتا ہے مثلاً نَصَرَ کے پہلے حرف کو ساکن کر کے اس کے شروع میں ی (یا مفتوحہ) کا اضافہ کر دیا گیا اور آخری حرف کو ضمہ (پیش) دے دیا گیا تو يَنْصُرُ ہو گیا۔ یاد رکھیے کہ فعل مضارع بنانے کے لیے شروع میں چار حروف یعنی ی (یا مفتوحہ) ت (تائے مفتوحہ) ا (ہمزہ مفتوحہ) اور ن (نون مفتوحہ) میں سے کسی ایک کا اضافہ کرنا ضروری ہے۔ یہ حروف جن جن صیغوں کے شروع میں لگتے ہیں ان کی تفصیل یوں ہے۔

ی: يَنْصُرُ (واحد مذکر غائب)۔ يَنْصُرَانِ (مثنیہ مذکر غائب)۔ يَنْصُرُونَ (جمع مذکر غائب)۔ يَنْصُرْنَ (جمع مؤنث غائب)۔

ت: تَنْصُرُ (واحد مؤنث غائب)۔ تَنْصُرَانِ (مثنیہ مؤنث غائب)۔ تَنْصُرُ (واحد مذکر حاضر)۔ تَنْصُرَانِ (مثنیہ مذکر حاضر)۔ تَنْصُرِينَ (واحد مؤنث حاضر)۔ تَنْصُرَانِ (مثنیہ مؤنث حاضر)۔ تَنْصُرْنَ (جمع مؤنث حاضر)۔

أ: أَنْصُرُ (واحد مذکر مؤنث متکلم)

ن: نَنْصُرُ (مثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم)

۲- ماضی کی طرح مضارع بھی کم از کم چار حروف اور زیادہ سے زیادہ چھ حروف کا ہوتا ہے مثلاً: يَنْصُرُ. يَضْرِبُ. يَسْمَعُ. يَحْسِبُ. يُكْرِمُ. يَصْرِفُ. يَتَصَارَبُ. يَكْتَسِبُ. يَنْصَرِفُ. يَسْتَخْرِجُ. يَتَدَخَّرُ.

۳- اگر ماضی چار حرفی ہو تو فعل مضارع کے پہلے حرف پر ضمہ (پیش) ہوگا ورنہ ہر صورت میں فتح (زبر) ہوگی جیسے: أُكْرِمُ سے يَكْرِمُ اور قَاتَلَ سے يُقَاتِلُ

۴- فعل مضارع کے شروع میں سین یا سوف لگانے سے صرف مستقبل کا معنی باقی رہ جاتا ہے مثلاً سَيَذْهَبُ اور سَوْفَ يَذْهَبُ کا ترجمہ (وہ جائے گا)۔ نوٹ: س اور سوف کا معنی ”عنقریب“ ہے لیکن ترجمہ میں عنقریب کا استعمال ضروری نہیں۔

۵- مضارع کے شروع میں اگر ”لا“ لگا دیا جائے تو وہ لٹی کا معنی دیتا ہے مثلاً لَا يَنْصُرُ (وہ مدد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)